السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے ایک مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاق دی، پھر وہ شخص عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ ایک مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاق دینا منع ہے، لیکن آپس میں تین طلاقوں کے بعد اس بی بی کو عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے، بشرطیکہ بی بی مذکورہ اس شخص کی مدخولہ بعد نکاح کے ہو چکی ہو:

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ... سورة البقرة ٢٢٩

(یہ طلاق (رجعی) دو بار ہے پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے)

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ... سورة البقرة ٢٣١

"اور جب تم عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں اچھے طریقے سے رکھ لو، یا انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انھیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو، تاکہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے، سو بلاشبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا"

وفی مسند الإمام أحمد بن حنبل رحمہ اللہ: ''حدثنا عبد اللہ حدثنی أبی حدثنا سعد بن إبراهيم حدثنا أبی عن محمد بن إسحاق حدثنی داود بن الحصين عن عكرمة مولیٰ ابن عباس عن ابن عباس قال: طلق ركانة بن عبد يزيد أخو بنی مطلب امرأته ثلاثا فی مجلس واحد، فحزن عليها حزنا شديدا قال: فسأله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((كيف طلقتها؟)) قال: طلقتها ثلاثا۔ قال: فقال: ((فی مجلس واحد؟)) قال: نعم، قال: ((فإنما تلك واحدة، فارجعها إن شئت)) قال: فرجعها'' الحديث واللہ تعالیٰ أعلم [1]

[مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ میں ہے: ہمیں عبد اللہ نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں سعد بن ابراہیم نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انھوں نے محمد بن اسحاق سے روایت کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے داود بن حصین نے بیان کیا، وہ مولی ابن عباس عکرمہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مطلب کے ایک فرد رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، پھر وہ اس پر سخت غمگین ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ ''تم نے اس (اپنی بیوی) کو کیسے طلاق دی؟'' رکانہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے اسے تین طلاقیں دے دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''کیا ایک ہی مجلس میں؟'' انھوں نے جواب دیا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ صرف ایک طلاق ہی ہے، اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر لو۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رجوع کر لیا]

---

[1] مسند أحمد (١/٢٦٥)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 523

محدث فتویٰ